سفید گھوڑا

مشعل

سفید گھوڑا

(جاپانی کہانی)

او تسو کا۔ اکابا

اردو ترجمہ: چی زورو جاوید

کاپی رائٹ (c) انگلش-1993 فوکوا نکن شوتن پبلشرز. ٹوکیو' جاپان
کاپی رائٹ (c) اردو — 1996 مشعل پاکستان

ناشر: مشعل پاکستان
آر بی 5' سیکنڈ فلور'
عوامی کمپلیکس 'عثمان بلاک' نیو گارڈن ٹاؤن'
لاہور 54600' پاکستان
فون و فیکس: 042-5866859

E-mail: mashal@infolink.net.pk

پرنٹرز: مکتبہ جدید پریس. لاہور

قیمت: 50/[redacted]-

MashalBooks.org

سفید گھوڑا

(جاپانی کہانی)

اوتسو۔ اکابا
ترجمہ : چی زورو جاوید

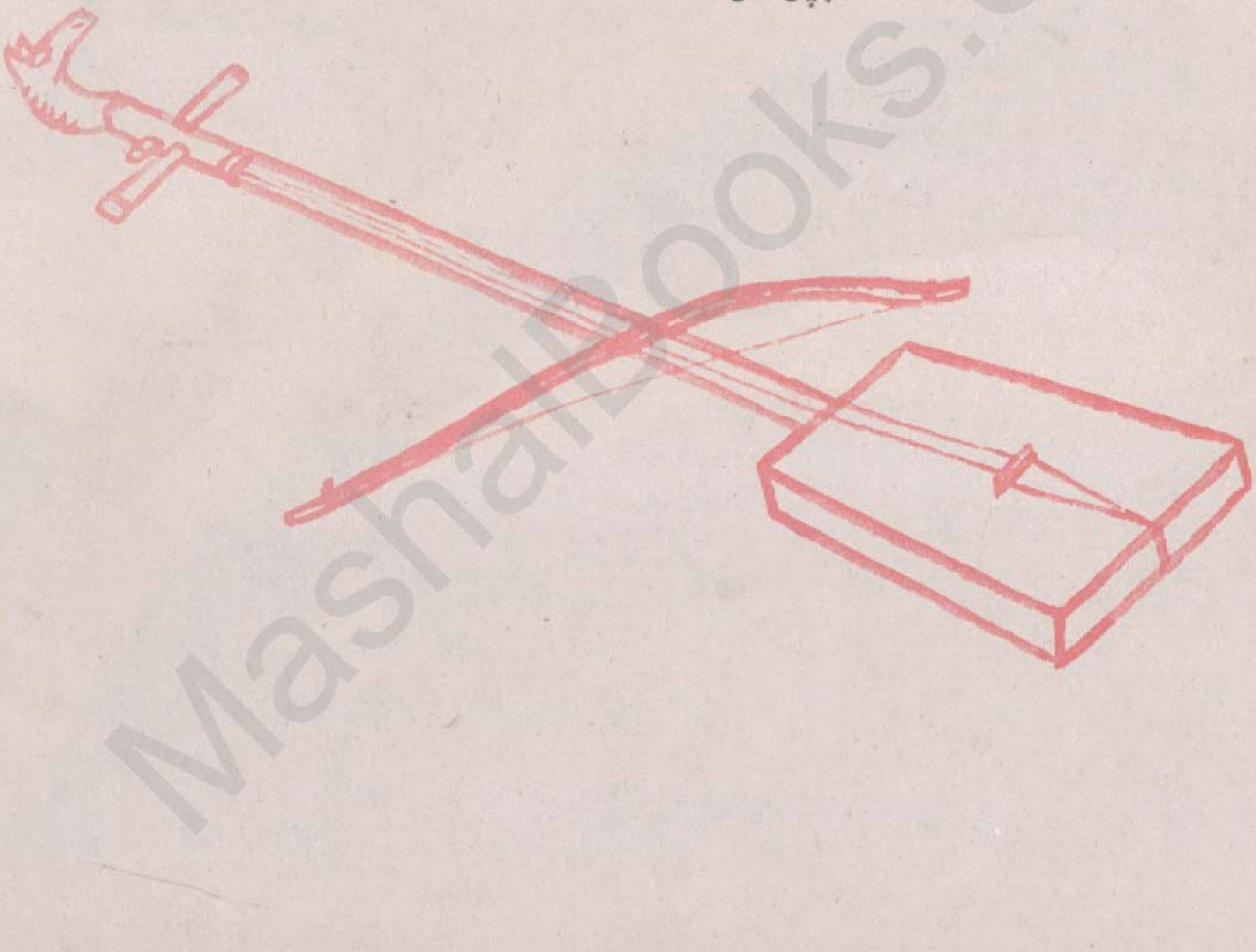

مشعل

MashalBooks.org

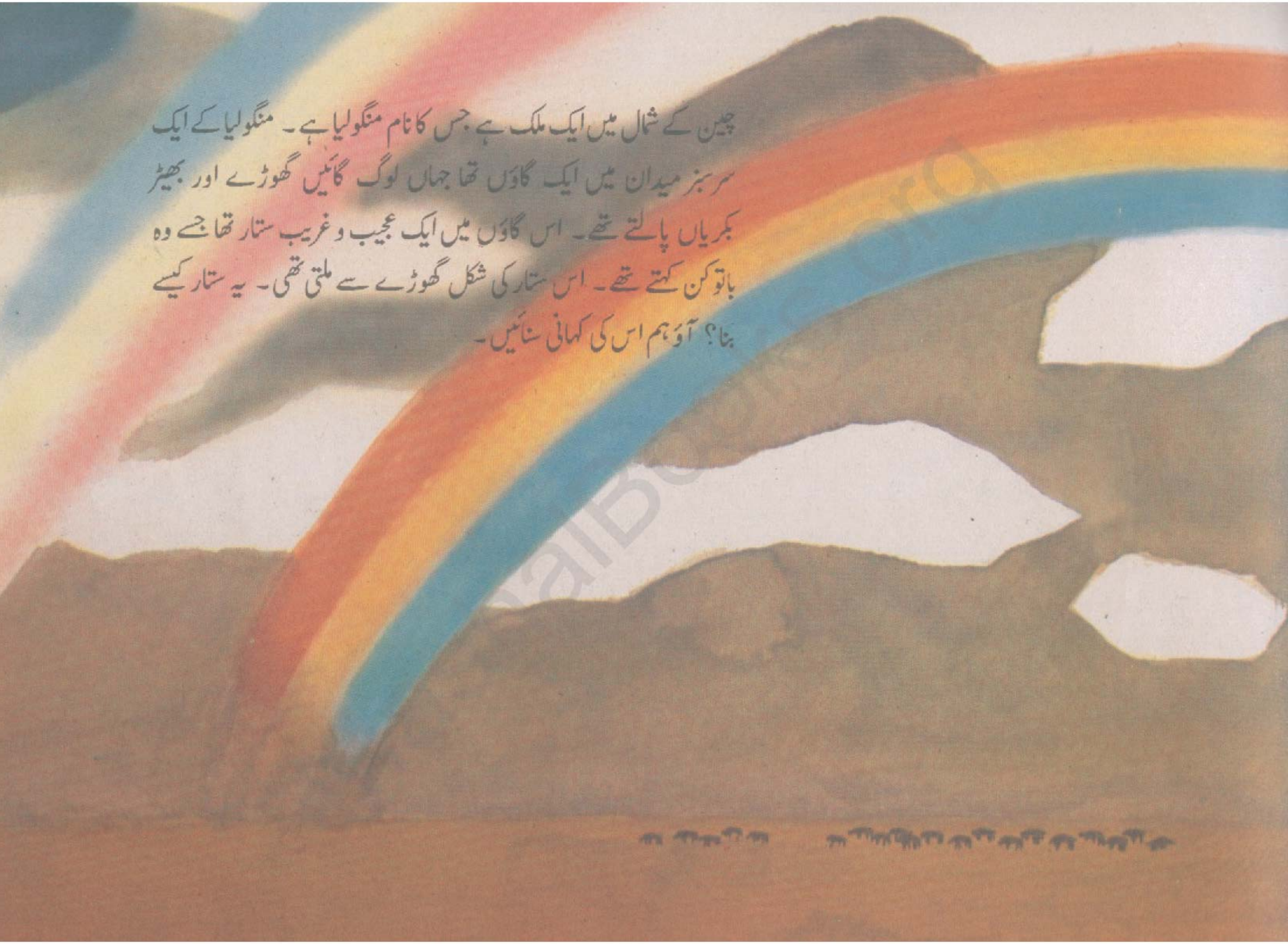

چین کے شمال میں ایک ملک ہے جس کا نام منگولیا ہے۔ منگولیا کے ایک سرسبز میدان میں ایک گاؤں تھا جہاں لوگ گائیں گھوڑے اور بھیڑ بکریاں پالتے تھے۔ اس گاؤں میں ایک عجیب و غریب ستار تھا جسے وہ باتوکن کہتے تھے۔ اس ستار کی شکل گھوڑے سے ملتی تھی۔ یہ ستار کیسے بنا؟ آؤ ہم اس کی کہانی سنائیں۔

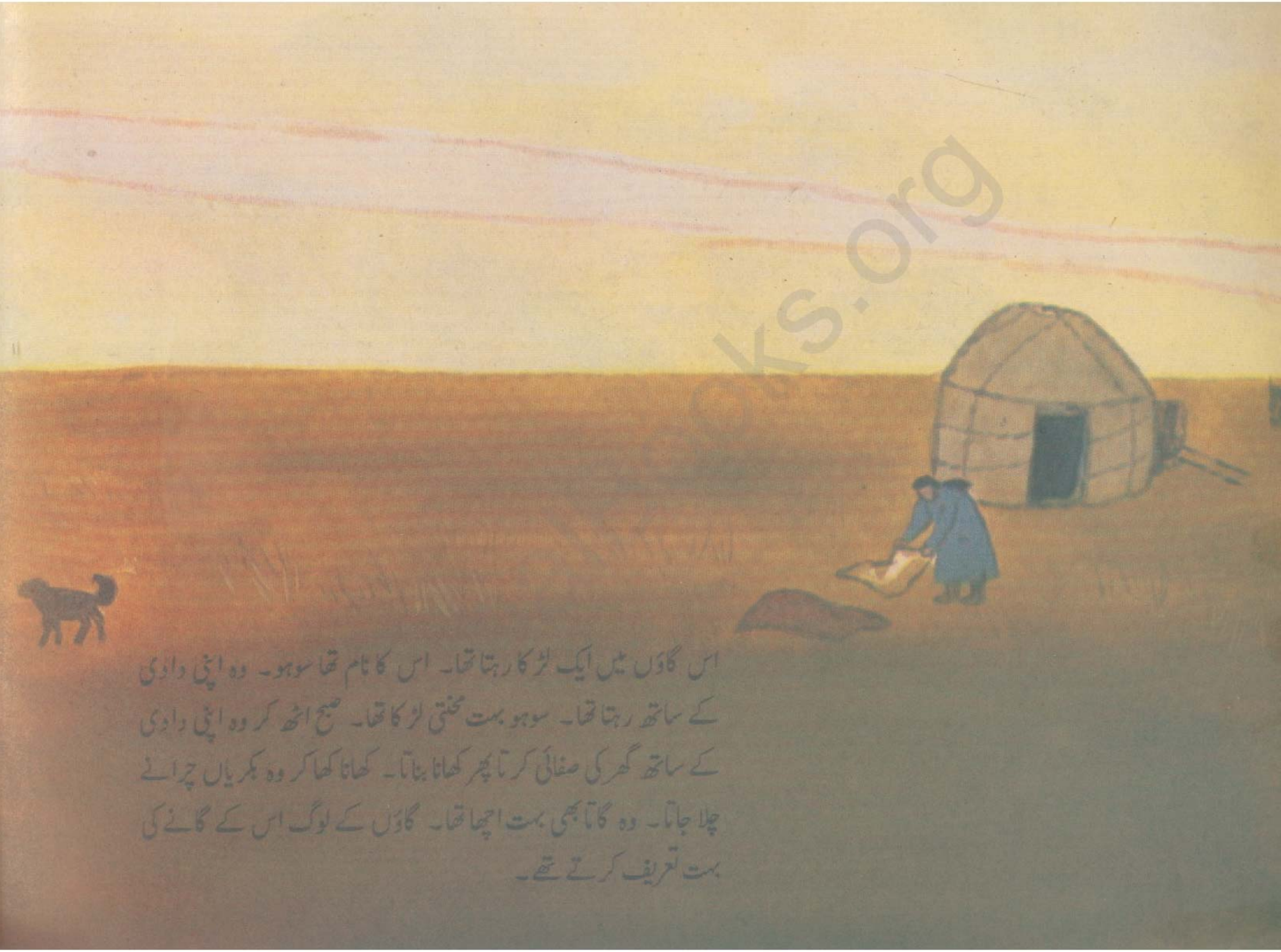

اس گاؤں میں ایک لڑکا رہتا تھا۔ اس کا نام تھا سوہو۔ وہ اپنی دادی کے ساتھ رہتا تھا۔ سوہو بہت محنتی لڑکا تھا۔ صبح اٹھ کر وہ اپنی دادی کے ساتھ گھر کی صفائی کرتا پھر کھانا بناتا۔ کھانا کھا کر وہ بکریاں چرانے چلا جاتا۔ وہ گاتا بھی بہت اچھا تھا۔ گاؤں کے لوگ اس کے گانے کی بہت تعریف کرتے تھے۔

ایک دن ایسا ہوا کہ رات گئے تک وہ گھر نہیں آیا۔ اس کی دادی بہت پریشان ہوئیں۔ آخر وہ کہاں چلا گیا؟ جنگل میں اسے تلاش کیا گیا لیکن وہ نہیں ملا۔ وہ کئی دن گھر سے غائب رہا۔

پھر یوں ہوا کہ ایک دن وہ خود ہی واپس آگیا۔ لوگوں نے دیکھا کہ اس کی گود میں کوئی سفید سی چیز ہے۔ وہ بھاگتا ہوا آیا اور اپنے گھر چلا گیا۔ اس کی گود میں گھوڑے کا سفید بچہ تھا جو ابھی پیدا ہوا تھا۔ اس نے بتایا کہ وہ جنگل سے گذر رہا تھا تو اس نے ایک جگہ یہ بچہ پڑا دیکھا۔ اس نے وہ بچہ اس ڈر سے اٹھا لیا کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے۔

سوہو نے وہ بچہ پال لیا۔ دن گذرتے گئے اور گھوڑے کا بچہ بڑا ہوتا
گیا۔ ایک دن وہ بہت ہی خوبصورت گھوڑا بن گیا۔ اس کا جسم برف
کی طرح سفید تھا۔

MashalBooks.org

ایک رات سوہو اپنے گھر میں سو رہا تھا کہ اس نے گھوڑوں اور بکریوں
کے شور کی آواز سنی۔ وہ بھاگا بھاگا باڑے میں پہنچا تو دیکھا کہ سفید
گھوڑا ایک بھیڑیئے سے لڑ رہا ہے۔

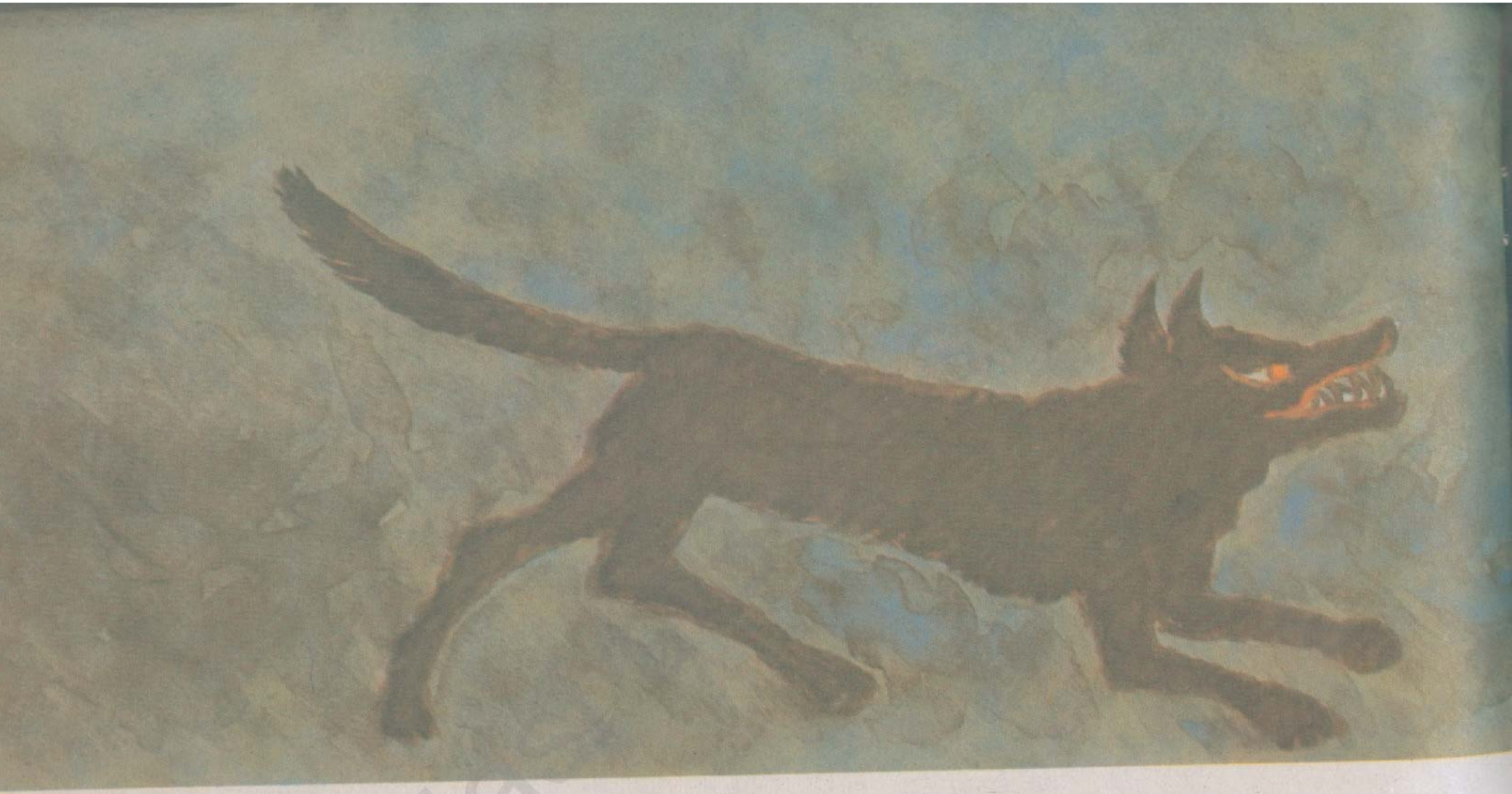

وہ بھیڑیا بکریاں اٹھانے آیا تھا، مگر گھوڑا اس کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔
بھیڑیا ڈر کر بھاگ گیا تو سوہو نے دیکھا کہ گھوڑا پسینے پسینے ہو رہا ہے،
سوہو نے اسے خوب پیار کیا اور اس کی بہادری پر اسے خوب شاباش دی۔

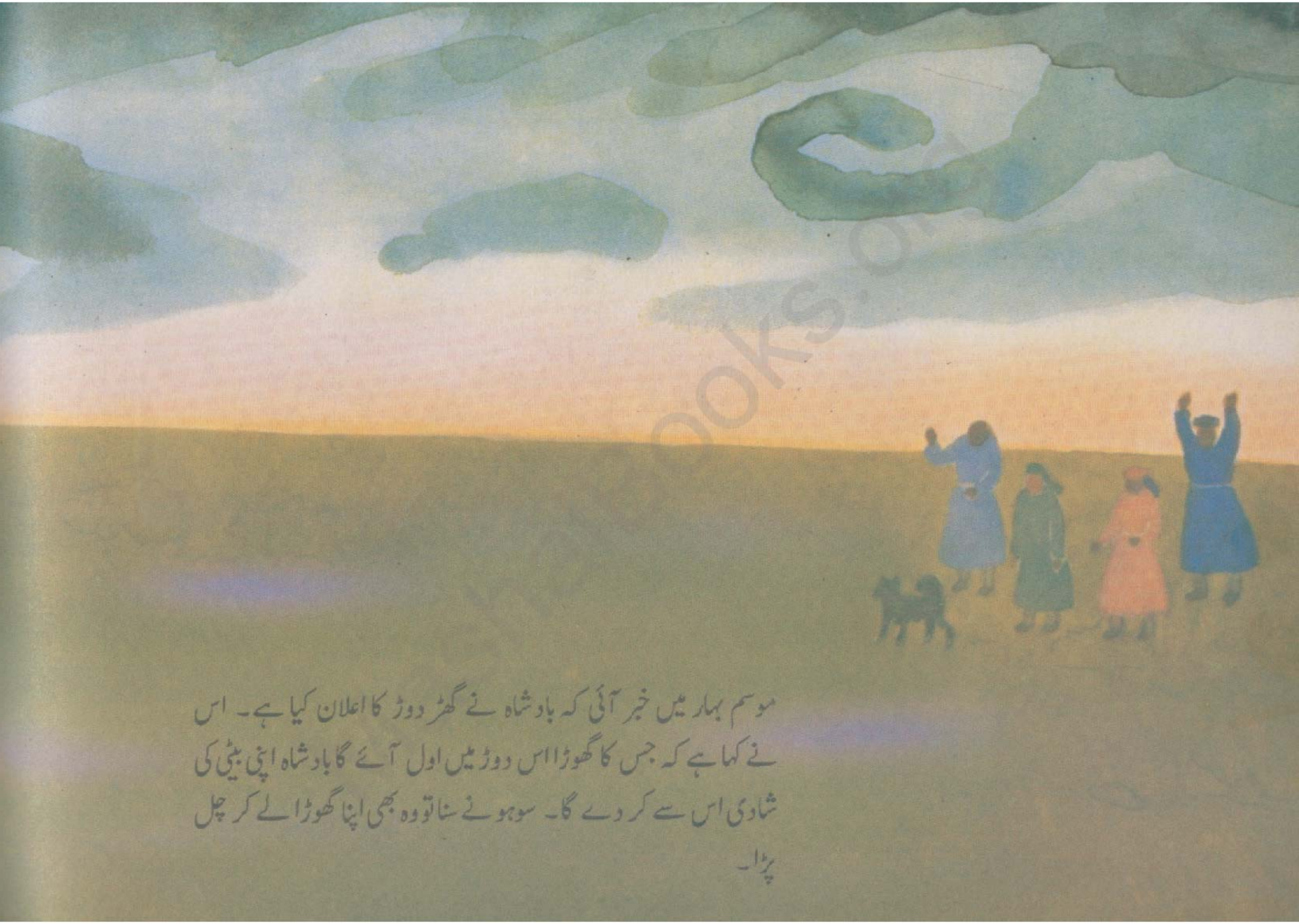

موسم بہار میں خبر آئی کہ بادشاہ نے گھڑ دوڑ کا اعلان کیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ جس کا گھوڑا اس دوڑ میں اول آئے گا بادشاہ اپنی بیٹی کی شادی اس سے کر دے گا۔ سوہو نے سنا تو وہ بھی اپنا گھوڑا لے کر چل پڑا۔

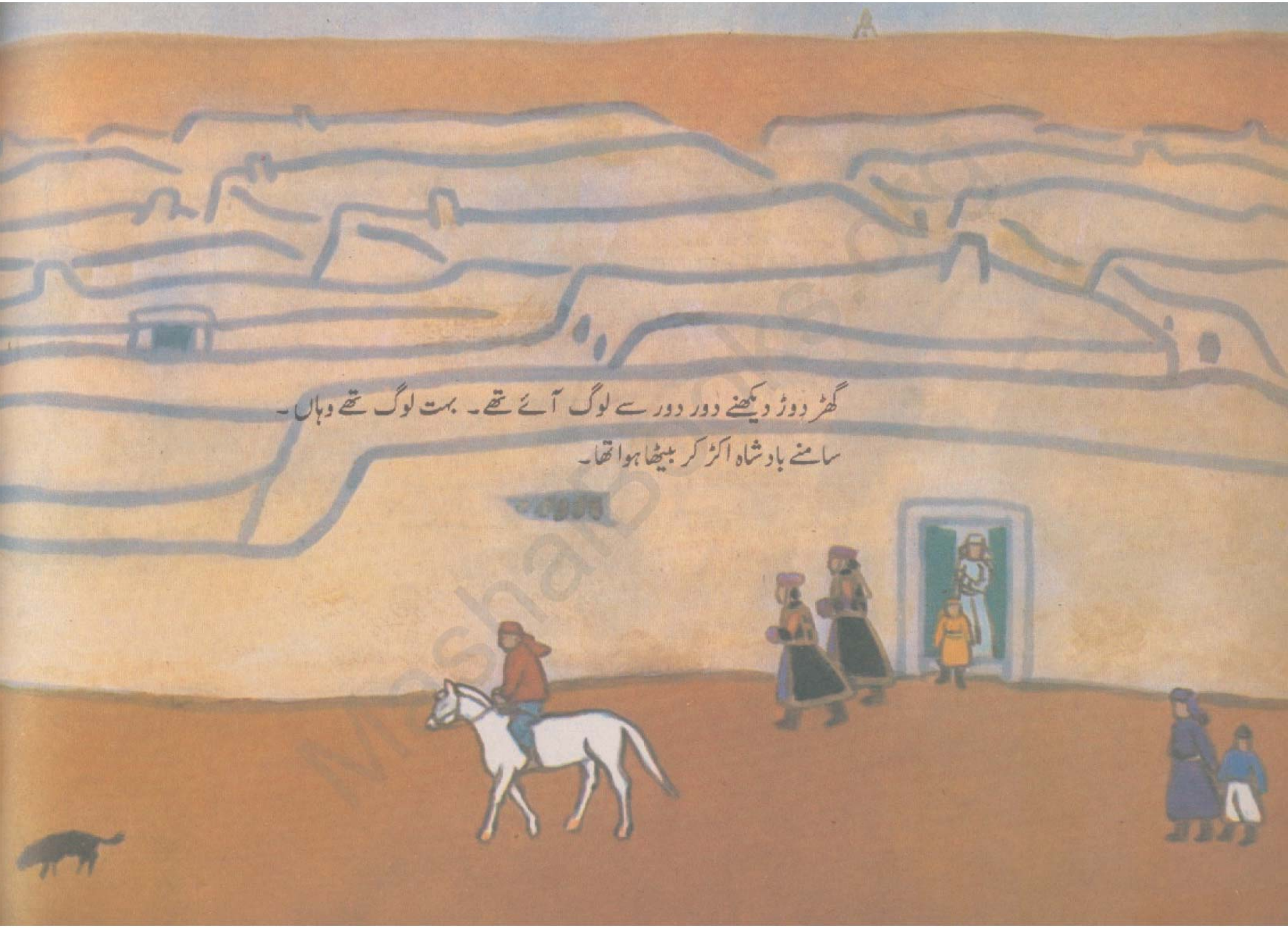

گھڑ دوڑ دیکھنے دور دور سے لوگ آئے تھے۔ بہت لوگ تھے وہاں۔
سامنے بادشاہ اکڑ کر بیٹھا ہوا تھا۔

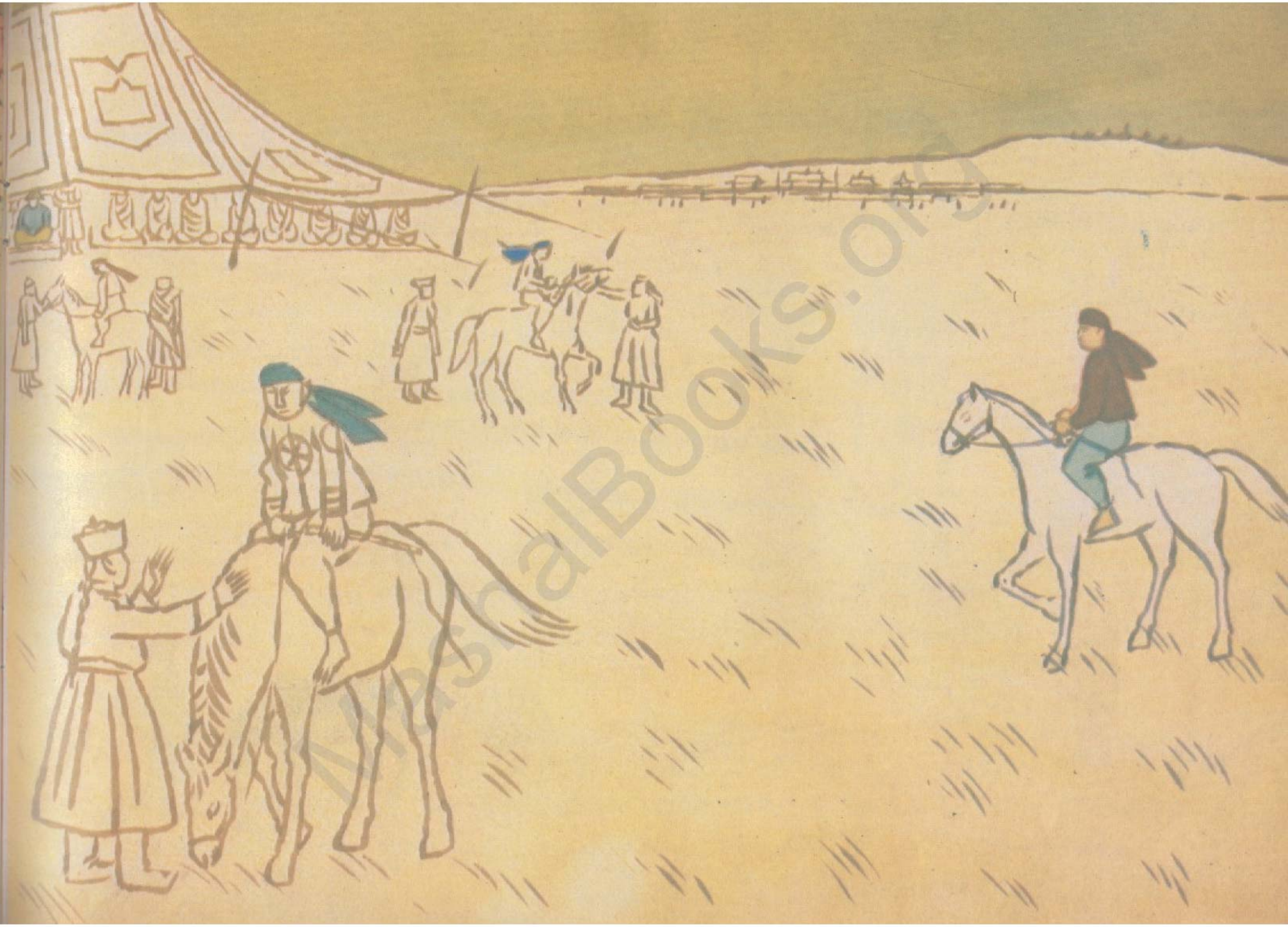
MashalBooks.org

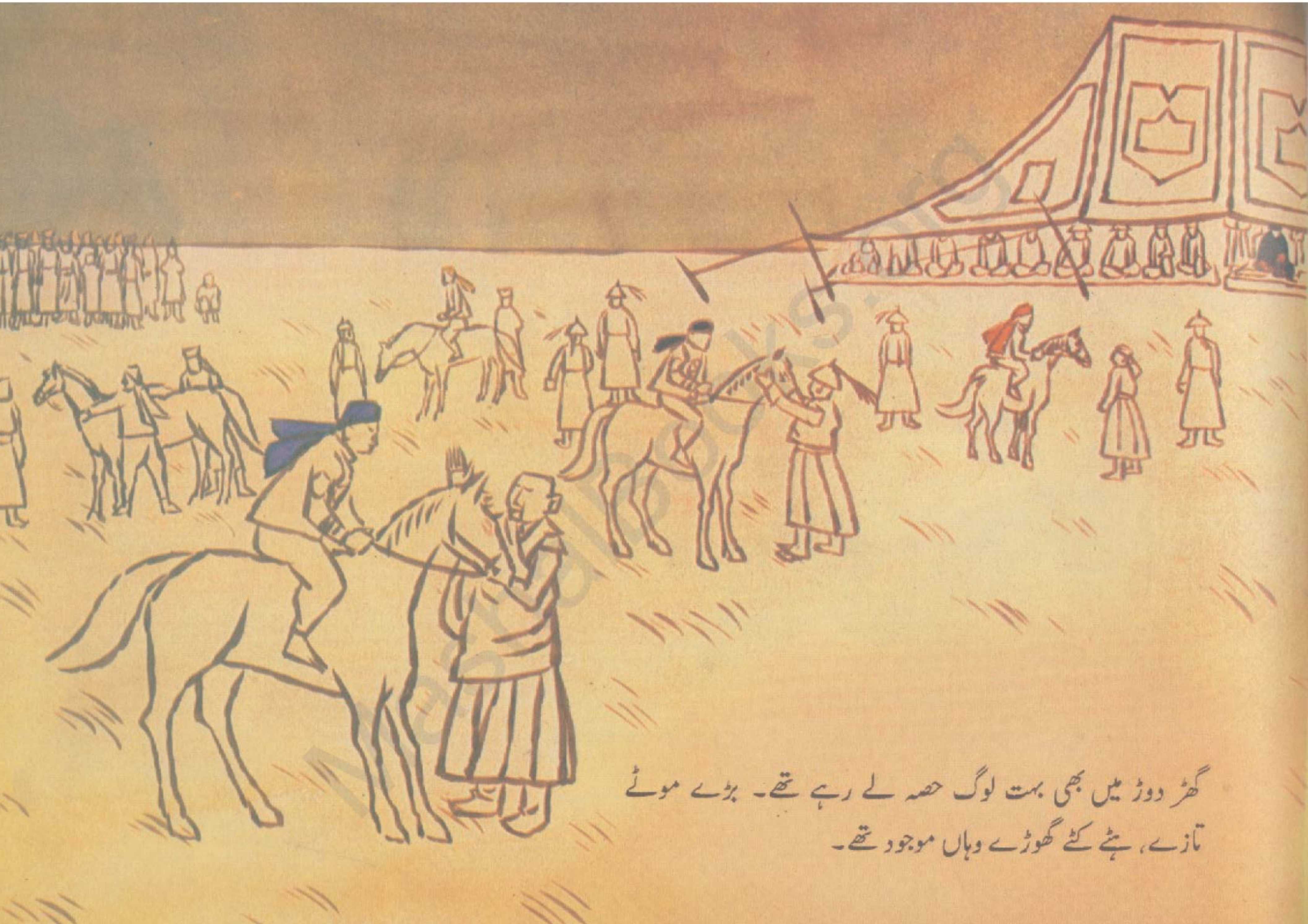

گھڑ دوڑ میں بھی بہت لوگ حصہ لے رہے تھے۔ بڑے موٹے تازے، ہٹے کٹے گھوڑے وہاں موجود تھے۔

سب گھوڑے ایک قطار میں کھڑے ہو گئے۔ پھر رسہ کٹا اور گھوڑے دوڑنے لگے۔

MashalBooks.org

MashalBooks.org

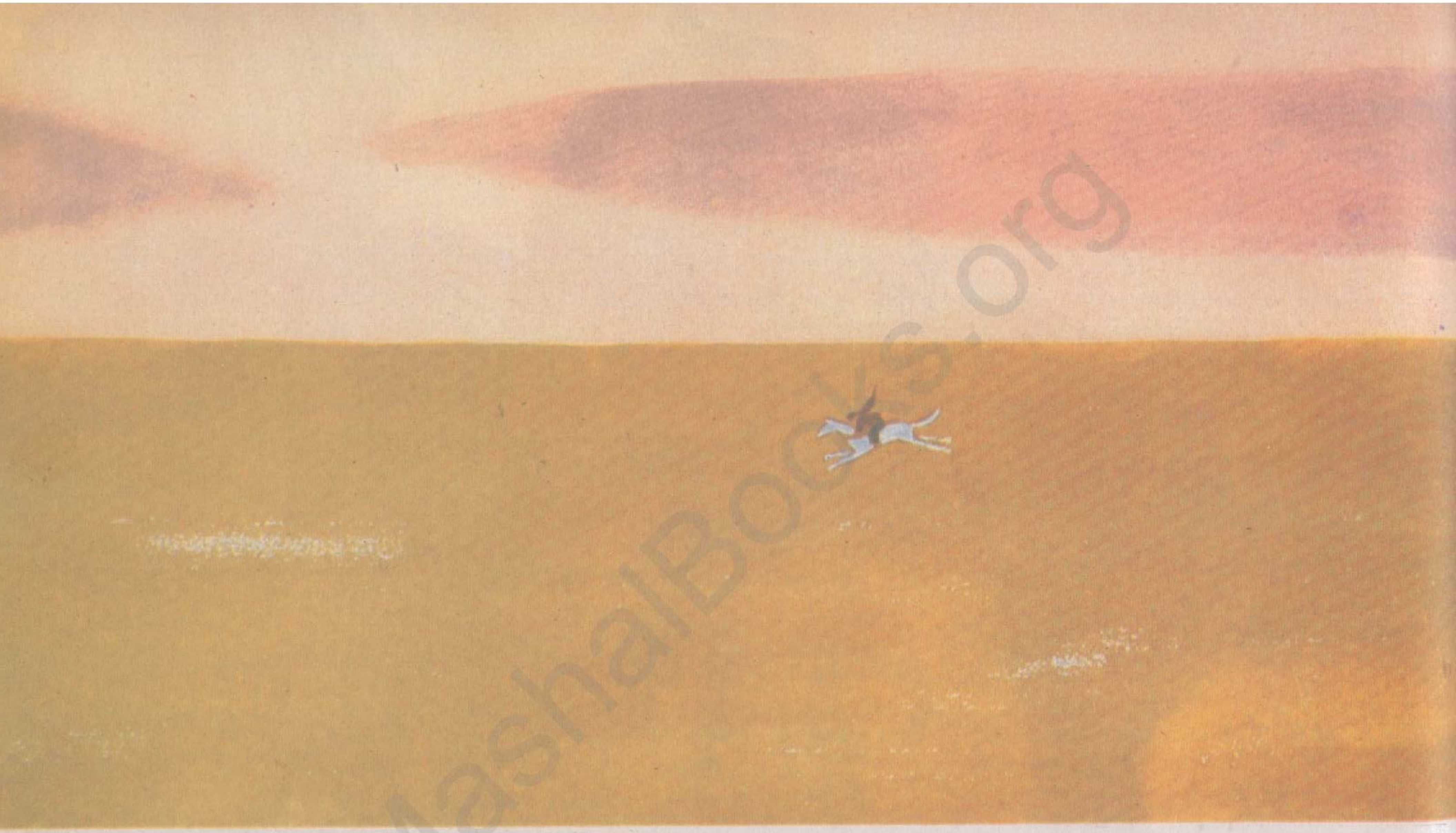

MashalBooks.org

گھوڑے کیا دوڑ رہے تھے - لگتا تھا جیسے وہ ہوا میں اڑ رہے ہوں ۔ لیکن
ان سب میں جو گھوڑا آگے تھا وہ وہی سفید گھوڑا تھا جو سوہو کا تھا۔

دوڑ ختم ہوئی۔ سوہو کا گھوڑا اول آیا۔ بادشاہ نے حکم دیا کہ گھوڑے کے مالک کو حاضر کیا جائے۔ سوہو آگے بڑھا تو بادشاہ حیران رہ گیا۔ وہ تو ایک غریب چرواہا تھا۔ بادشاہ کی نیت خراب ہو گئی۔ بھلا وہ ایک غریب چرواہے سے اپنی بیٹی کی شادی کیسے کرے گا۔ اس نے کہا "اے لڑکے، تم چاندی کے تین سکے لو اور یہ گھوڑا ہمیں دے دو" سوہو کو یہ سن کر بہت غصہ آیا۔ اس نے کہا "میں گھڑ دوڑ میں حصہ لینے آیا تھا گھوڑا بیچنے نہیں"

MashalBooks.org

بادشاہ کو طیش آگیا۔ ایک چرواہا اسے جواب دے رہا ہے! اس نے
سپاہیوں کو حکم دیا کہ اس لڑکے کو پکڑ کر خوب مارو۔ سپاہیوں نے
سوہو کو اتنا مارا کہ وہ بے ہوش ہو گیا۔ اور اس کا گھوڑا چھین لیا۔

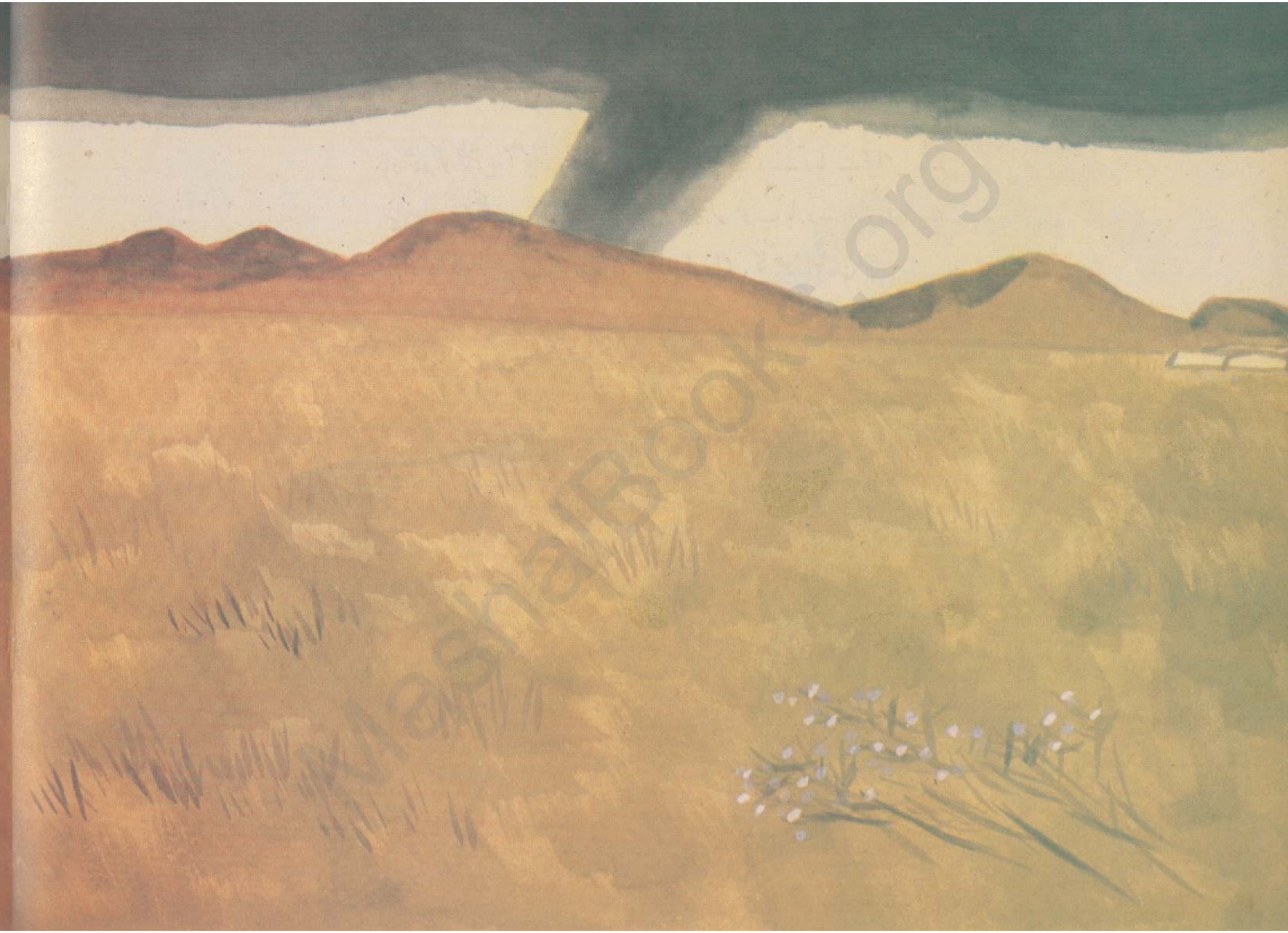

زخمی سوہو کو اس کے دوستوں نے اٹھایا اور اس کے گھر لے گئے۔

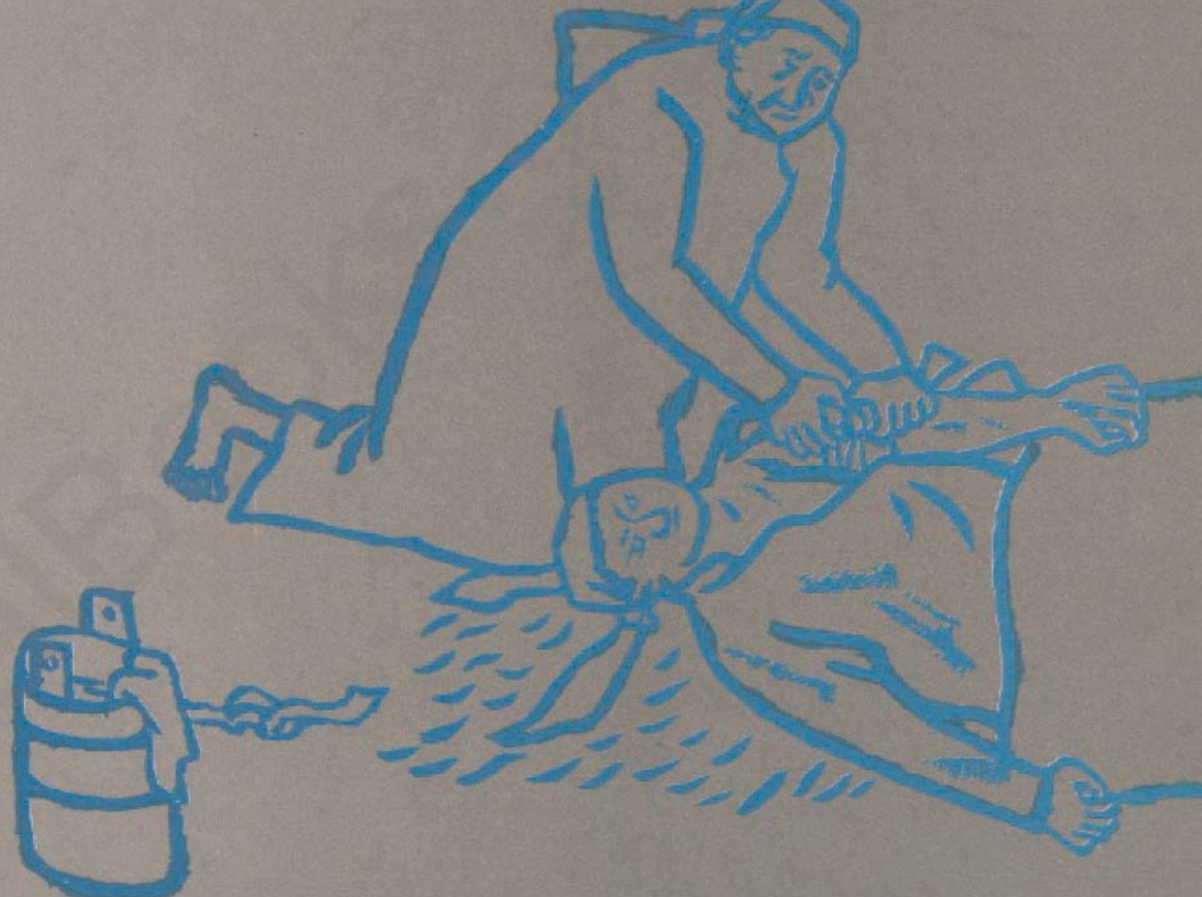

سوہو بری طرح زخمی ہو گیا تھا۔ آخر اس کی دادی نے دن رات اس کا علاج کیا تو وہ ٹھیک ہوا۔ لیکن اب وہ بہت اداس رہنے لگا تھا۔ اسے ہر وقت اپنا سفید گھوڑا یاد آتا رہتا تھا۔

بادشاہ گھوڑا لے کر بہت خوش ہوا۔ اس نے اس خوشی میں ایک جشن بھی منایا۔ دور دور سے مہمان بلائے۔ کھانے کے بعد اس نے مہمانوں کو وہ گھوڑا دکھایا اور کہا۔ "ایسا گھوڑا کسی کے پاس بھی نہیں ہو گا۔"

اس کے بعد بادشاہ اچھل کر گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھ گیا۔ لیکن جیسے ہی وہ سوار ہوا گھوڑا اس زور سے اچھلا کہ بادشاہ دھڑام سے زمین پر آگرا۔ گھوڑے نے بادشاہ کو زمین پر گرایا اور وہاں سے سرپٹ بھاگا۔

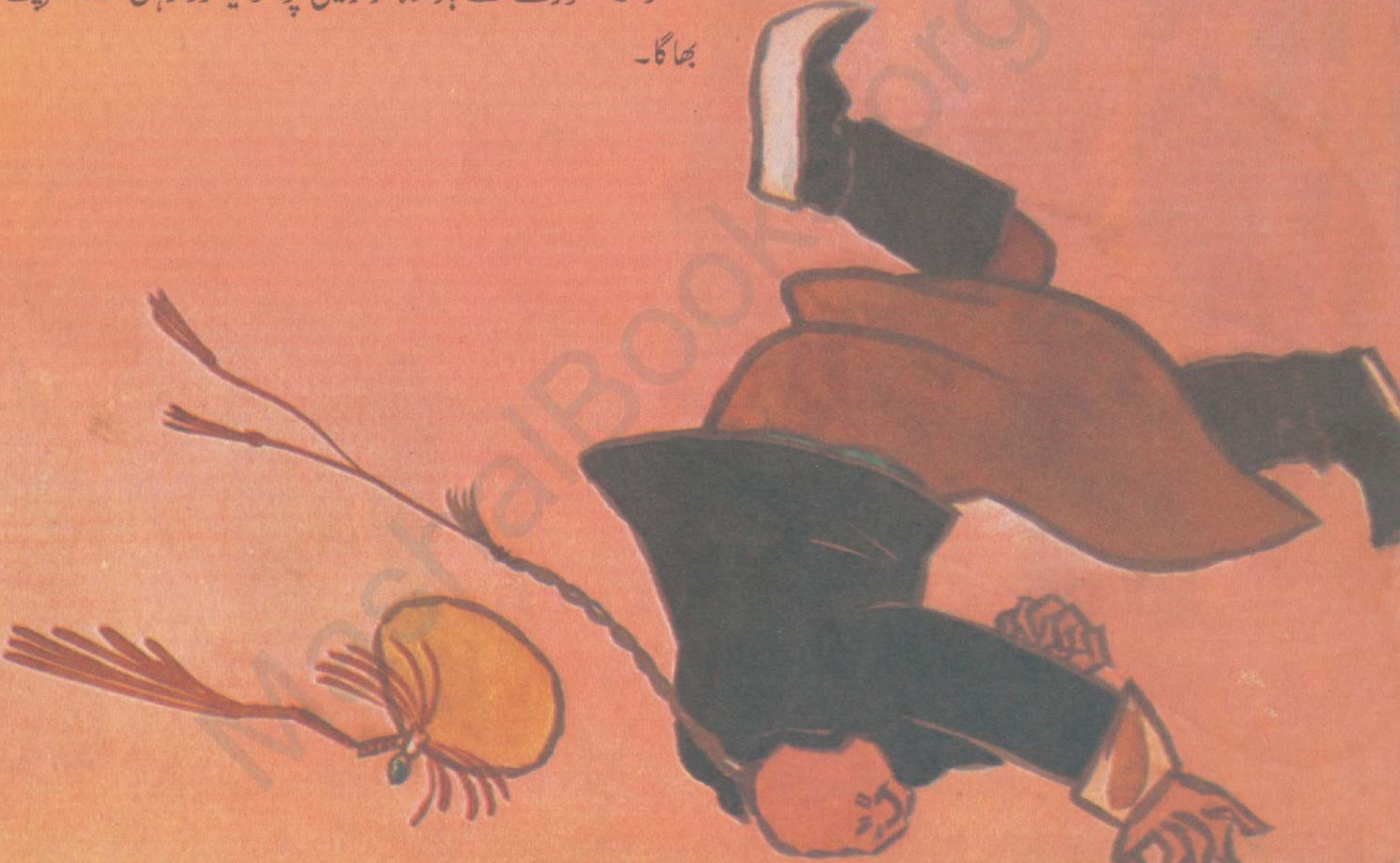

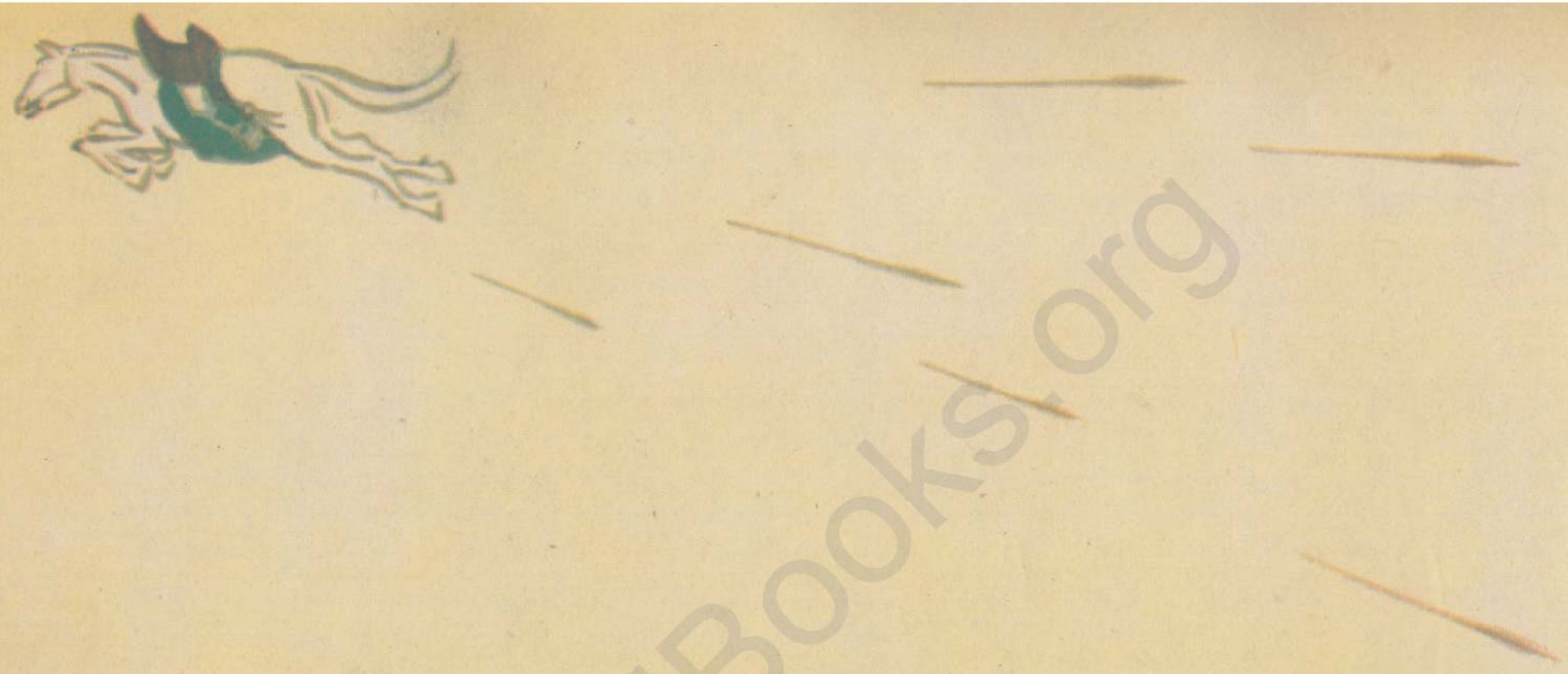

بادشاہ زمین پر پڑے پڑے چیختا رہا۔ "پکڑو اس گھوڑے کو" "پکڑو اس گھوڑے کو" سپاہیوں نے پہلے تو اسے پکڑنے کی کوشش کی پھر اس پر تیروں کی بارش کر دی۔ لیکن گھوڑا تیر کھاتا رہا اور بھاگتا رہا۔

MashalBooks.org

کئی دن بعد ایک رات اسے نیند آئی تو اس نے خواب میں اپنے گھوڑے کو دیکھا۔
اس رات سوہو ابھی سونے لیٹا ہی تھا کہ باہر سے عجیب سی آواز آئی۔ اس کی سمجھ
میں نہیں آیا کہ اس وقت کون ہو سکتا ہے۔

اب صدمہ سے سوہو کا برا حال تھا، اسے رات کو نیند بھی نہیں آتی تھی۔ دادی
اماں اٹھ کر باہر گئیں اور انہوں نے چیخ ماری "گھوڑا" اب سوہو بھی باہر بھاگا۔
وہاں اس کا سفید گھوڑا کھڑا تھا۔ اس کے جسم پر تیر لگے تھے اور وہ خونم خون ہو رہا تھا۔

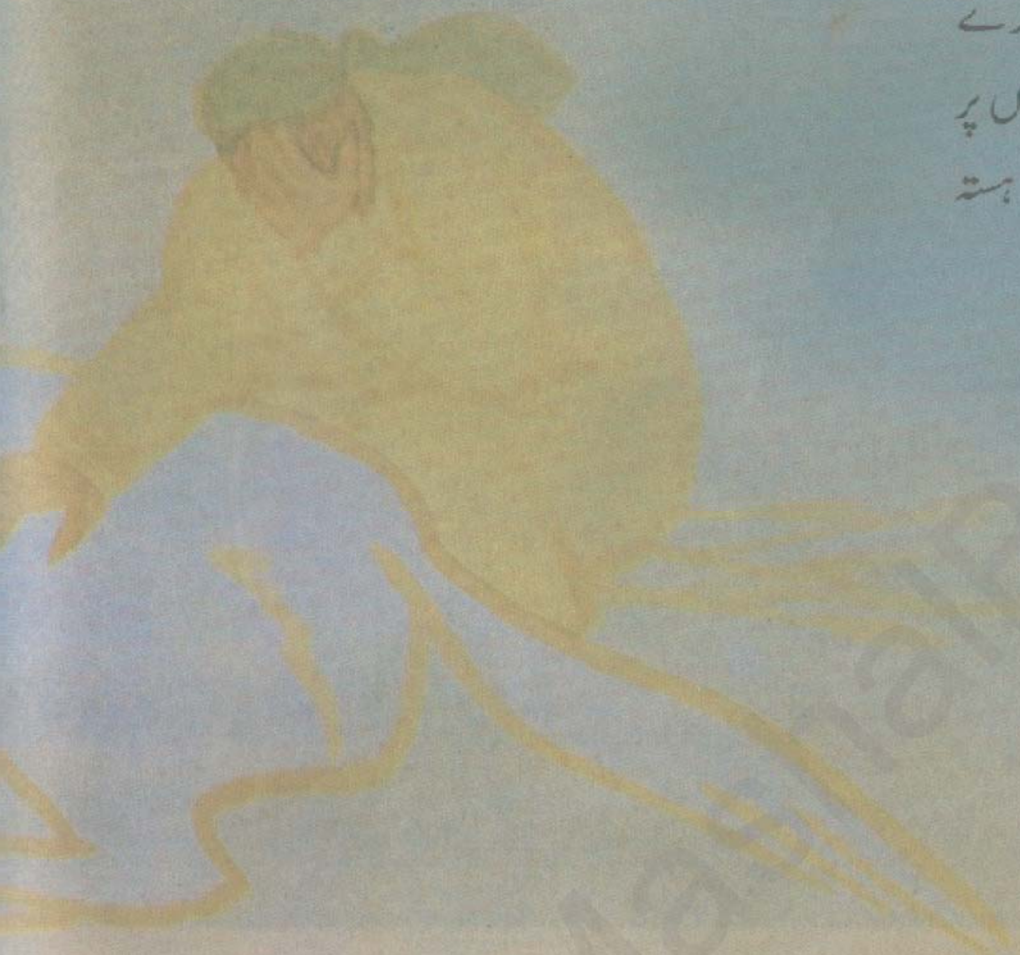

سوہو نے جلدی جلدی گھوڑے کے جسم سے تیر نکالے۔ تیر نکلے تو اس کے جسم سے خون کے فوارے بہنے لگے۔ "نہیں میرے پیارے گھوڑے، تم مرو گے نہیں۔" سوہو نے کہا اور گھوڑے کے زخموں پر دوا لگائی۔ لیکن گھوڑا بہت زیادہ زخمی تھا۔ اس لئے آہستہ آہستہ وہ کمزور ہوتا گیا اور آخر ایک دن مر گیا۔

MarshalBooks.org

MashalBooks.org

وہ گھوڑا اس کے پاس آیا اور بولا۔ "پیارے سوہو تم اداس نہ ہو۔
اگر تم مجھے اپنے ساتھ رکھنا چاہتے ہو تو ایسا کرو کہ میری کھال اور ہڈیوں
سے ایک ستار بناؤ۔ وہ ستار بجاؤ گے تو تمہیں ایسا لگے گا کہ میں تمہارے
قریب ہوں۔"

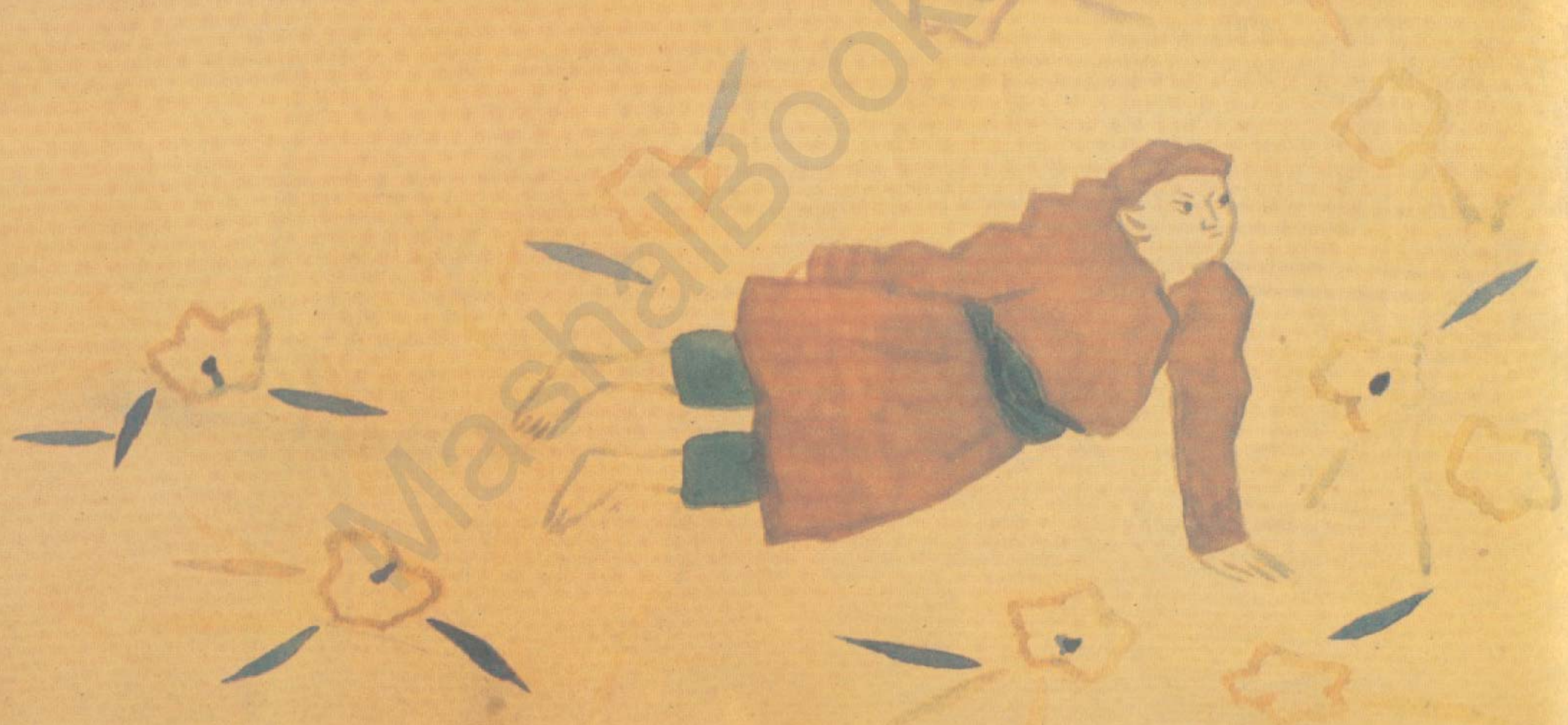

MashalBooks.org

سوہو صبح اٹھا تو اس نے فوراً گھوڑے کی کھال اور ہڈیاں اکٹھی کیں
اور ان سے ایک ستار بنانا شروع کر دیا۔

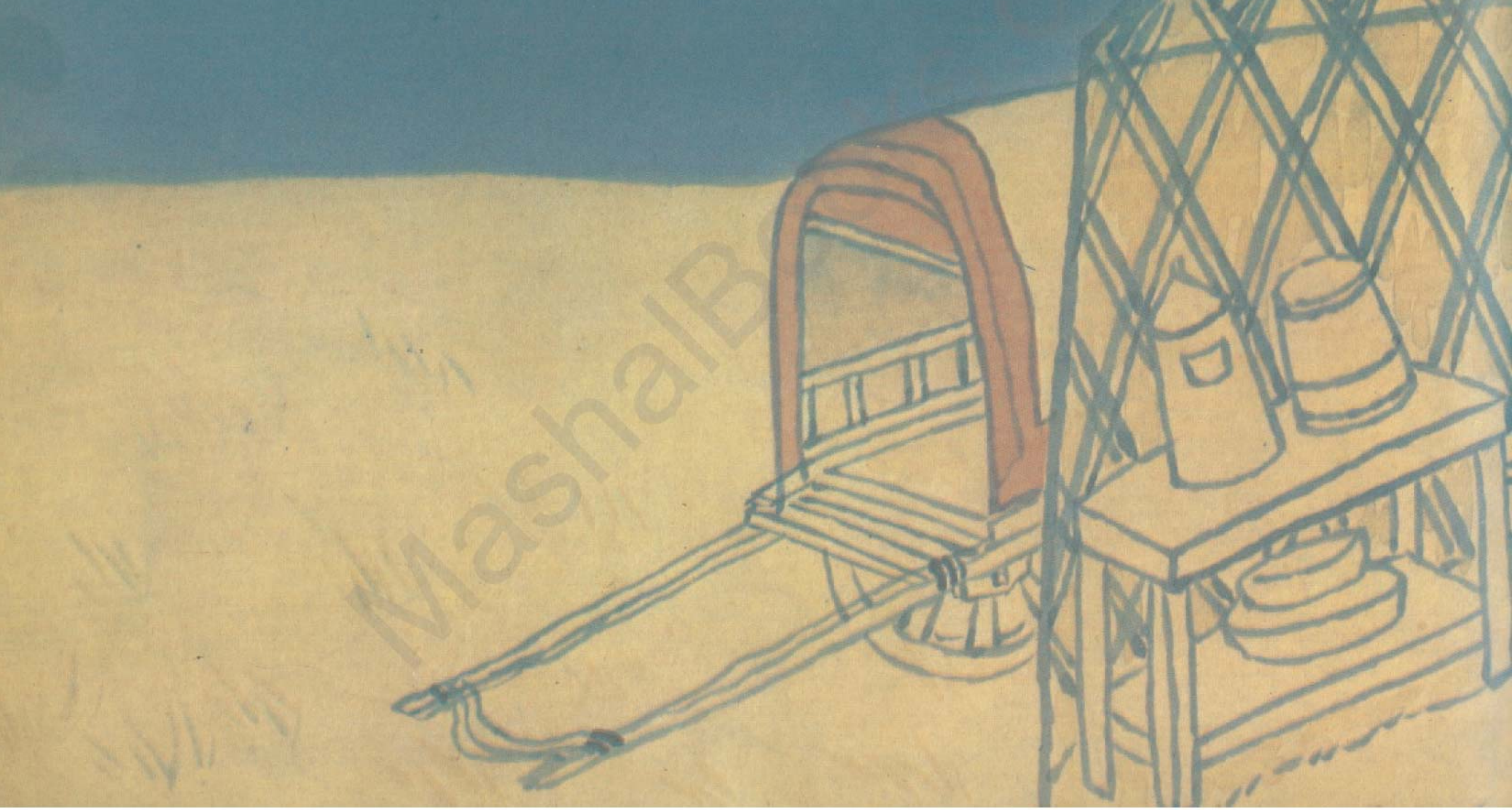

ستار تیار ہو گیا تو سوہو نے اس کا نام "باتوکن" رکھا۔ وہ جہاں بھی جاتا وہ ستار اپنے ساتھ ضرور لے جاتا۔ وہ ستار بجاتا تو اسے ایسا لگتا جیسے اس کا سفید گھوڑا اس کے پاس ہے۔ اس ستار کی آواز اتنی سریلی تھی کہ جو بھی سنتا خوش ہوتا۔

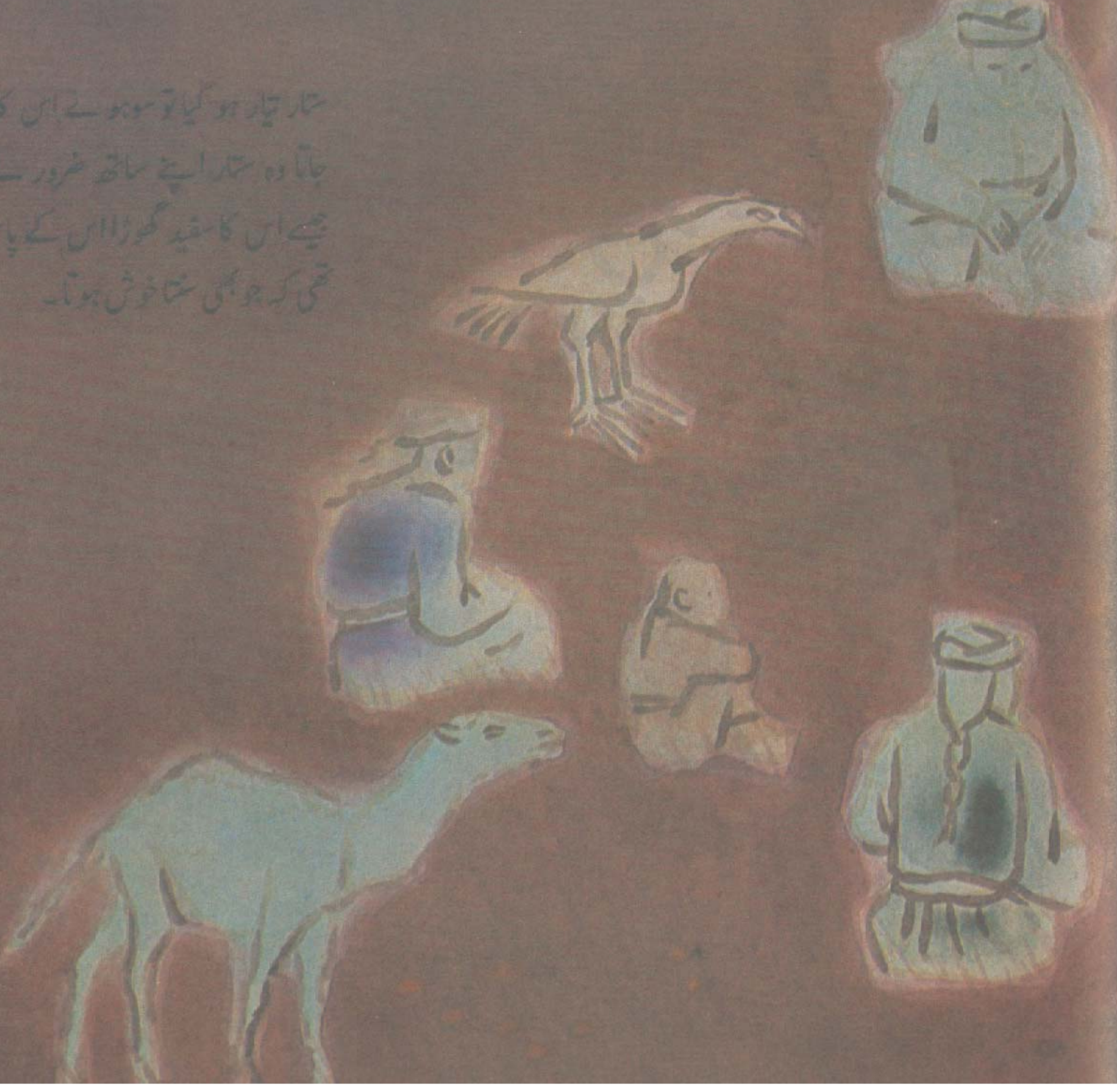

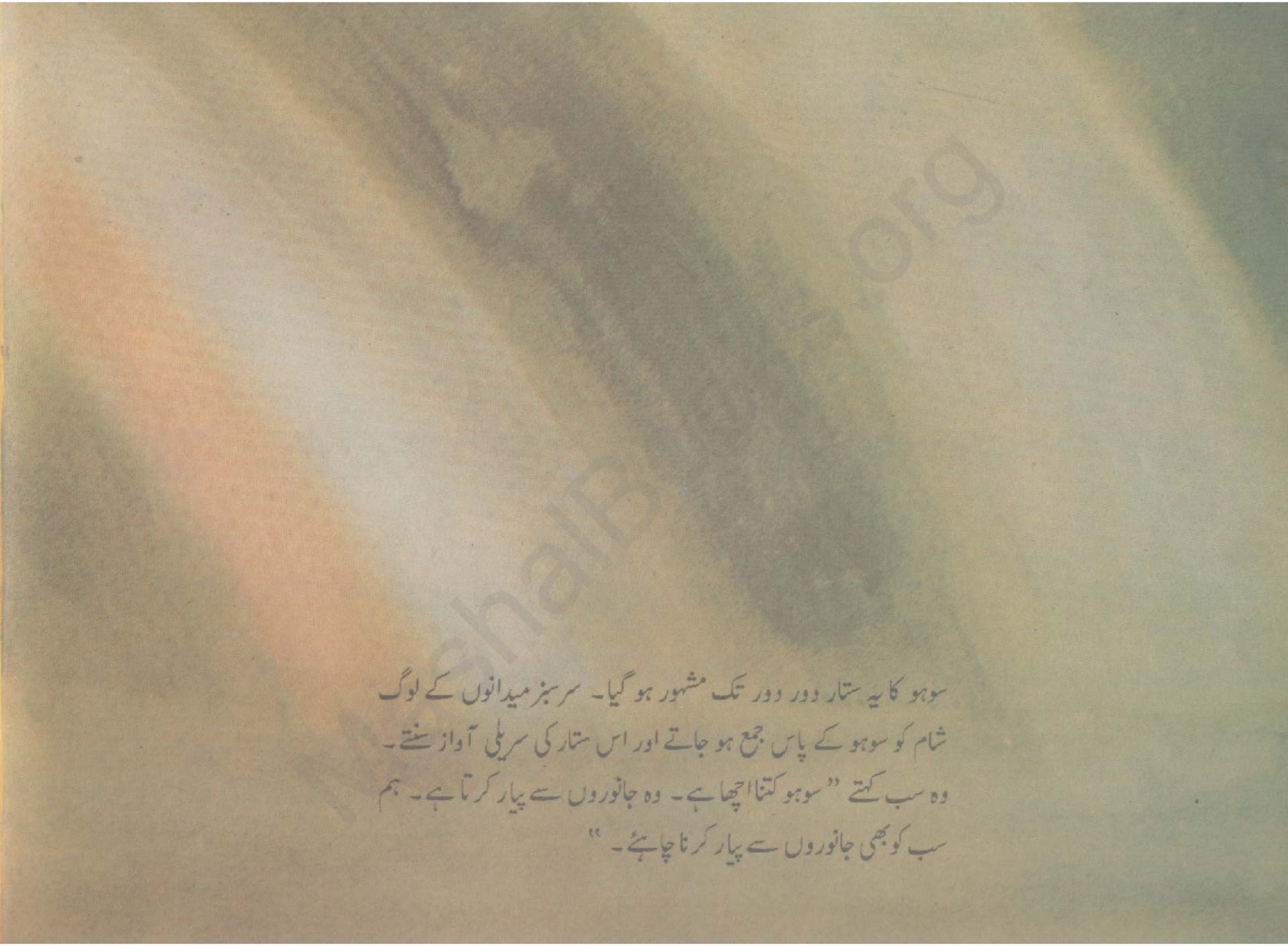

سوہو کا یہ ستار دور دور تک مشہور ہو گیا۔ سرسبز میدانوں کے لوگ
شام کو سوہو کے پاس جمع ہو جاتے اور اس ستار کی سریلی آواز سنتے۔
وہ سب کہتے "سوہو کتنا اچھا ہے۔ وہ جانوروں سے پیار کرتا ہے۔ ہم
سب کو بھی جانوروں سے پیار کرنا چاہئے۔"

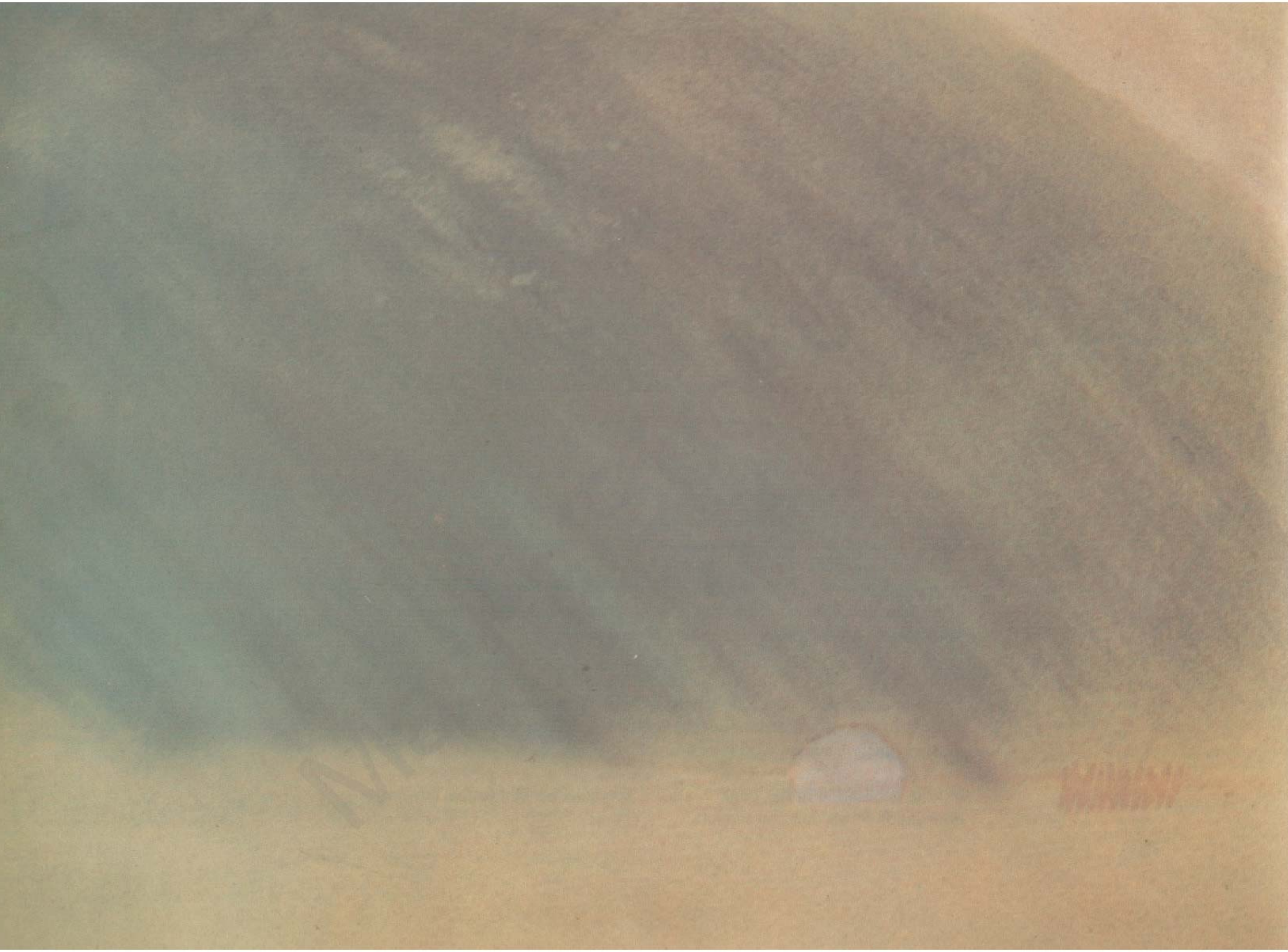

مشعل ایک غیر سرکاری اور غیر تجارتی اشاعتی ادارہ ہے جو 1988ء میں لاہور میں بحیثیت فاؤنڈیشن رجسٹر ہوا۔ اس کا مقصد جدید سائنسی، معاشی، معاشرتی اور ادبی رجحانات کی ترویج و اشاعت کے لئے کم قیمت کتابیں شائع کرنا ہے۔ انسانی حقوق، ترقی میں خواتین کے کردار، منشیات، تعلیم، صحت عامہ، بہتر نظم و نسق، ماحولیاتی مسائل، اور ان سے متعلق دوسرے موضوعات مشعل کے پروگرام میں شامل ہیں۔

مشعل اپنے طور پر کتابوں کی اشاعت اور تقسیم کے لئے ہر ممکن وسائل استعمال کرتا ہے، تاہم اس مقصد کے لئے افراد اور قومی و بین الاقوامی امدادی اداروں کی مالی معاونت کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

مشعل اس کتاب کی اشاعت کے لئے ٹویوٹا فاؤنڈیشن کی مالی امداد کا ممنون ہے۔

Mashal is a small organisation dedicated to the publishing of books on social, cultural and developmental themes of contemporary relevance. Trends in modern thought, human rights, the role of women in development, issues of governance, environmental problems, education and health, popular science, drugs and creative literature relating to these and other themes are the focus of Mashal's programme.

While Mashal works for the widest dissemination of its publications, this is a non-commercial, non-profit enterprise. Mashal therefore seeks the support of individuals and aid-giving agencies world-wide which consider the foregoing objectives worthy of promotion.

For the publication of this book, Mashal is specially thankful to the Toyota Foundation for its financial support.

Suho and The White Horse

by Otsuka/Akaba

Urdu Translation: Chizuru Javed

Copyright © English 1993 Fukuinkan Shoten Publishers,
Tokyo, Japan
Copyright © Urdu 1996 Mashal Pakistan

Publisher: **Mashal**

RB-5, 2nd Floor,
Awami Complex, Usman Block,
New Garden Town,
Lahore-54600, Pakistan.
Telephone & Fax: 042-5866859

Printers: Maktaba Jadeed Press, Lahore

Price: Rs 50/-

MashalBooks.org

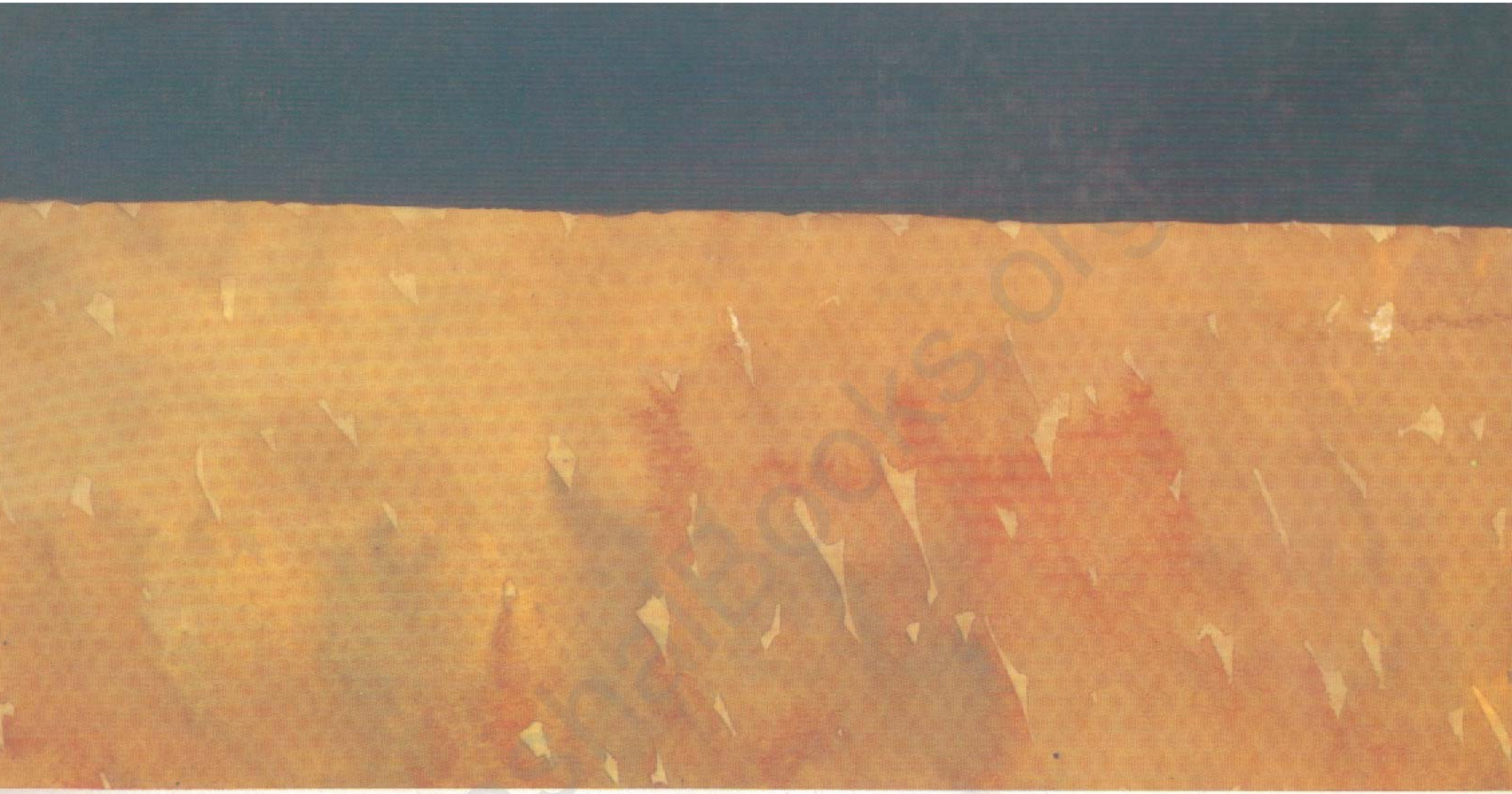

مشعل

MashalBooks.org